مردانہ بریسلیٹ بیچنا جائز ہے یا نہیں؟

ریفرینس نمبر:IEC-0184 تاریخ:26-03-2024

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مردانہ آرٹیفیشل بریسلیٹ بیچنے کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے، صرف چاندی کی ایک انگوٹھی مخصوص شرائط کے ساتھ جائز ہے، اگر آرٹیفیشل زیور ہو تو یہ بھی مرد کو پہننا جائز نہیں ہے لھذا پوچھی گئی صورت میں کسی کسٹمر کو مردانہ بریسلیٹ بیچنا گناہ کے کام میں ساتھ دینا ہے، اور یہ ناجائز ہے۔

گناہ کے کاموں پر تعاون کرنے سے متعلق قرآن کریم میں ہے: "وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ" **ترجمہ کنزالایمان:** اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

(پ:06، المائدہ، آیت:02)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: "ویکرہ بیع خاتم الحدید والصفر ونحوہ" یعنی لوہے پیتل اور اس جیسی دیگر دھاتوں سے بنی ہوئی انگوٹھی کی بیع مکروہ ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، جلد 5، صفحہ 365، مطبوعہ بیروت)

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "یہ اصل کلی یاد رکھنے کی ہے کہ بہت جگہ کام دے گی، جس چیز کا بنانا، ناجائز ہوگا، اسے خریدنا، کام میں لانا بھی ممنوع ہوگا اور جس کا خریدنا، کام میں لانا منع نہ ہوگا، اس کا بنانا بھی ناجائز نہ ہوگا۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 464، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مرد کے زیور سے متعلق صدر الشریعہ بدرُ الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی فرماتے ہیں: ”مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے، صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو۔“

(بہارشریعت، جلد3، صفحہ426، مکتبۃ المدینہ کراچی)

خلیفہ اعلی حضرت مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ناجائز زیور کی بیع سے متعلق فرماتے ہیں: ”لوہے پیتل وغیرہ کی انگوٹھی جس کا پہننا مرد اور عورت دونوں کے لئے ناجائز ہے اس کا بیچنا مکروہ ہے۔“

(بہارشریعت، جلد3، صفحہ481، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

15رمضان المُبارک1445ھ/26مارچ2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com